دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، 11 جنوری، 2025، بمطابق، 10 رجب المرجب، 1446ھ

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام دی جائے: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شرپسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔ علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پر انا رسول پور میں شرپسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوی کیا۔ ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شرپسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں۔ مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ۱۶ ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔ عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

ہفتہ، 11 جنوری 2025

مطابق، 10 رجب المرجب 1446ھ

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام دی جائے

غزہ کے عام شہریوں پر وحشیانہ بمباری بند کی جائے

مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں ۔عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شر پسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پرانا رسول پور میں شر پسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوٰی کیا۔ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شر پسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں ۔مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں ۔نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ١٦ ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 111 www.hamarasamajdaily.com Saturday,11,January,2025

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام اور غزہ کے عام شہریوں پر وحشیانہ بمباری بند کی جائے

نئی دہلی، 10 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شر پسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔ علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی

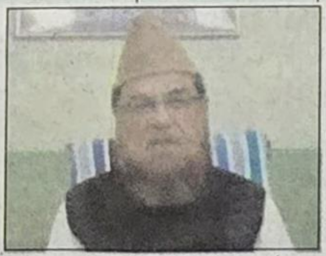

دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پرانا رسول پور میں شرپسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوٰی کیا۔ ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شرپسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں۔ مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ۱۶ ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔ عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۱رجنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۰ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام دی جائے

غزہ کے عام شہریوں پر وحشیانہ بمباری بند کی جائے

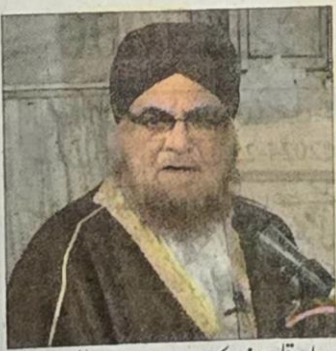

نئی دہلی 10رجنوری (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شر پسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پرانا رسول پور میں شر پسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوٰی کیا۔ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شر پسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں۔مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ۱۶ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدر آباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
سال:25 شمارہ نمبر: 9136 10/ رجب المرجب 1446ھ ہفتہ Saturday 11 January 2025 حب الوطنی • فرض ش

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام دی جائے: مفتی مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شرپسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔ علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پرانا رسول پور میں شرپسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعویٰ کیا۔ ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شرپسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہیے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں۔ مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ۱۶ ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔ عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

DELHI, NCR

نئی دہلی، 11/ جنوری، 2025 ہفتہ

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو دی جائے لگام: مفتی مکرم

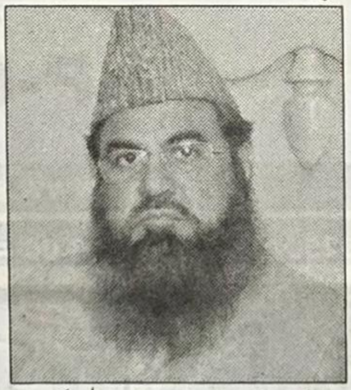

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم وتربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔

انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر ابھی بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شر پسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروزآباد کے مسلم اکثریتی علاقے پر انار رسول پور میں شر پسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوی کیا۔ایس پی سٹی اور اعلیٰ افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقعہ پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شر پسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔مفتی مکرم نے سیکولر پارٹیوں سے اپیل کی کہ اگر کہیں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیا جائے تو صوبائی سطح کے لیڈر اور قومی سطح کے لیڈران کی مدد کو آگے آئیں۔

مفتی مکرم نے صہیونی جارحیت کی شدید مذمت کی اور فضائی وحشیانہ حملوں کو بند کئے جانے کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے لئے فریقین میں مذاکرات کی خبریں بھی گشت کر رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ اسرائیلی حملے فلسطینی عوام پر اور بھی شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔نسل کشی برابر جاری ہے یہ جنگ ۱۶ ویں مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔عالمی برادری جنگ بندی کرانے میں اپنے رسوخ کا استعمال کرے۔

Saturday, January 11, 2025, New Delhi, www.inquilab.com

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

.com | epaper.inquilab.com

نئی دہلی، ہفتہ ۱۱؍جنوری ۲۰۲۵ء، ۱۰؍رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ ۳۲۶

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کو لگام دی جائے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ دھیان دیں سالانہ امتحانات قریب ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں روز بروز بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور فرقہ پرستانہ سرگرمیوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود ایک فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کسی نہ کسی طور پر اب بھی جاری ہے ایسا لگتا ہے کہ شرپسند عناصر کو کسی کا بھی ڈر نہیں ہے۔ علی گڑھ شہر کی جامع مسجد پر بھی مقدمہ دائر کر دیا گیا، غازی آباد میں ایک مندر کے باہر سے اقلیتی شخص کی دوکان کو زبردستی خالی کرایا گیا، فیروز آباد کے مسلم اکثریتی علاقے پرانا رسول پور میں شرپسند عناصر نے اقلیتی فرقہ کے مکان کا تالہ توڑ کر اس میں مندر ہونے کا دعوی کیا۔ ایس پی سٹی اور اعلی افسران کو اس واقعہ کی خبر ملی تو وہ موقع پر پہنچے ورنہ حالات خراب ہو سکتے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی فضا ہمیشہ رہی ہے لیکن کچھ شرپسند لوگ سیاسی مفاد کی خاطر اقلیتی فرقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو امن کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔